۱۔ایپلی کیشن پرمیشن:-

فیس بک پر آپ جب بھی کسی ایپلی کیشن، گیم، کویز وغیرہ کو استعمال کرنا چاہیں تو اس پہ جانے سے پہلے آپ کو ایک اور صفحے سے گزرنا پڑتا ہے جہاں ایپلی کیشن کی آپکے اکاؤنٹ تک رسائی سے متعلق معلومات لکھی ہوتی ہیں یعنی وہ اس گیم یا ایپلی کیشن کو انسٹال کرنے سے پہلے وہ آپ سے آپ کے فیس بک اکاونٹ کے بارے میں پوچھتا ہے ۔

تو یاد رکھیں کہ،یہ ایپلی کیشن یا گیم آپ کے فیس بک اکاؤنٹ تک مکمل رسائی بھی حاصل کر سکتا ہے حتیٰ کہ آپ بے شک آف لائن یا لوگ آؤٹ بھی ہوجائیں دوسرے لفظوں میں اگر آپ پرمیشن کی ہدایات ٹھیک سے نہیں پڑتے تو آپ اس ایپلی کیشن یا گیم کو اپنے فیس بک معلومات کے علاوہ بھی سب کچھ دے دیتے ہیں، اسلئے کسی گیم ،کویز یا ایپلی کیشن کو استعمال کرنے سے پہلے وہ ہدایات پڑھیں اور کوشش کریں کہ صرف مستند گیمز یا ایپلی کیشنز ہی استعمال کریں۔ہم یہ نہیں کہتے کہ سب کمپنیاں ایسی حرکت کر سکتی ہیں،کہ آپ کے اکاونٹ کو غلط استعمال کریں،لیکن بعض ایسا کر بھی سکتی ہیں،اس لئےاحتیاط کریں،اور مستند کمپنیوں کے ہی سافٹ ویئرز،یا گیمز استعمال کریں۔

اس خطرے کی ایک مثال آپ کو دیتا ہوں ، مثلاً پاکستانی ایجنسی کوئی گیم بناتی ہے فیس بک کیلئے یا اینڈرائیڈ کیلئے اور اسے فیس بک پہ این وائٹ کا کہتی ہے تو جب آپ اسے اپنے فیس بک اکاونٹ کی ایکسس دیتے ہیں تو آرام سے آپ کے تمام میسیجز وغیرہ دیکھ سکتی ہے اگر اس میں پرمیشن مانگی ہے۔

یہ صرف فیس بک نہیں بلکہ ٹوئٹر پہ بھی گیمز، ایپلی کیشن، کوئز وغیرہ بھی آپ کے اکاونٹ پہ پرمیشن مانگتے ہیں۔

لہذاکوشش تو یہی ہو کہ گیمز وغیرہ سے مکمل اجتناب کریں۔

۲۔ویڈیو لنک:-

جس پر کلک کرنے سے غیر موزوں ویڈیوز آپکے فیس بک اکاؤنٹ پر بھی آجائیگی اور کبھی کبھار آپکے فیس بک اکاؤنٹ کا کنٹرول حاصل کرکے آپ کے ہی اکاؤنٹ سے وہ لنک دوسروں کی کمنٹس پر مزید شیئر ہوجائیگا ،جبکہ آپکو علم بھی نہیں ہوگا کہ میں اس جگہ یہ کمنٹ کیا تھا یا نہیں۔مثال کےطور پر ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض لوگوں کے اکاونٹس سے بعض دفعہ فحش مواد خود بخود شائع ہونا شروع ہو جاتا ہے،جو کہ ان کے علم میں بھی نہیں ہوتا،اوریوں ان کے دوستوں رشتے داروں تک اس کے اکاونٹ کی طرف سے جاتا ہے،اور شرمندگی کا باعث بنتا ہے۔اس لئے محتاط انداز سے فیس بک کا استعمال کریں اور غیر ضروری اور غیر متعلقہ لنکس سے پرہیز کریں۔

اس کی دوسری صورت یہ ہوسکتی ہے کہ کوئی آپ کو فرینڈ بنا لیتا ہے اور پھر فحش ویڈیو شئر کرتا ہے اور اس پہ آپ کو ٹیگ کرتا ہے، آپ اس ٹیگ کو ختم کرتے ہیں پھر دوبارہ خود بہ خود آپ اس میں ٹیگ ہوتے ہیں، اگر ایسا کوئی مسئلہ ہو تو آپ فوراً اس بندے کو بلاک کردیں اور سیٹنگز میں ٹیگ اینڈ ٹائملائن پہ یعنی کون کون آپ کی ٹائم لائن پہ یشئر یا کون آپ کو ٹیگ کر سکتا ہے کے آپشن کو "آنلی می" یعنی صرف میں اس پہ شئر کر سکتا ہوں کے آپشن کو سیلکٹ کریں۔

۳۔ڈاؤن لوڈ کا نوٹیفیکیشن:-

کبھی کبھار جب آپ کسی ویڈیو کو چلاتے ہیں تو اس ویڈیو کو ڈاؤن لوڈ کرنے کا نوٹیفیکیشن آجائیگا یا کبھی کبھار ویڈیو کو چلانے کیلئے کوڈیک انسٹال کرنے کا نوٹیفیکیشن آجاتا ہے جو ویڈیو چلانے کیلئے لازم ہوتا ہے۔کبھی کبھار کوڈیک اور فلیش پلیئر کا انسٹال ہونا ضروری ہے، لیکن اس طرح سے اشتہار کی صورت میں آنے والے پیغام اکثر وائرس ہوتے ہیں، جس پر غلطی سے بھی کلک کرنے سے وہ آپکے اکاؤنٹ کے ہیک ہونے کا باعث بن سکتے ہیں۔ ایک اچھا اینٹی وائرس ہونے کے باوجود بھی یہ آپکے فیس بک پر اثر کرسکتے ہیں۔اس لئے ایسی سائٹس اور اس طرح کے پیجز ،اکاونٹس اور ویڈیوز سے پرہیز کریں۔ اور اگر کوئی ایسا پلگ اِن انسٹال ہونے کا آپشن آئے تو کبھی بھی انسٹال نہ کریں، اگر فلیش پلئر انسٹال نہیں ہے تو آپ اسے خود انسٹال کریں ، یہاں سے انسٹال مت کریں۔

۴۔فیس بک انتظامیہ کا میسج:-

اگرآپ فیس بک کے کسی پیج کے ایڈمن ہیں، تو یہ بھی ہو سکتا ہے،کہ ہیکر خود کو فیس بک انتظامیہ بتا کر آپکی کوکیز یعنی انٹرنیٹ پر آپ کے دیے گئے معلومات کی وہ فائلیں جو براؤزر کمپیوٹر میں سیؤ کرتا ہے، ہیکر ان کوکیز کو حاصل کرکے، آپکے پاسورڈ تک رسائی حاصل کر سکتا ہے یہ میسجز بظاہر ایسے ہی لگتے ہیں جیسے فیس بک انتظامیہ ہی کی طرف سے ہو، اور پھر وہ آپکو ایک لنک پر کلک کرنے کا کہتا ہے، جس کے ذریعے وہ آپکی کوکیز چرالیتے ہیں،اور پھر اس کے ذریعے آپکا فیس بک کا پاسورڈ ہیک کر لیتا ہے۔اسلئے ایسے میسجز کو نظر انداز کریں۔

۵۔خود کو محفوظ بنانے کیلئے مزید ہدایات:-

فیس بک خود بھی سیکیورٹی کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے لیکن سماجی رابطوں میں ہونے والی سرگرمیاں انکی پہنچ میں نہیں، اور نہ ہی ایسی غلطیوں کو اینٹی وائرس پکڑ سکتا ہے۔

اگر آپ نے اپنا نمبر فیس بک پر دیا ہے تو اسکی پرائویسی تبدیل کرکے "آنلی می" یعنی "صرف میں" کردے جس کے بعد فیس بک پر دیا گیا، آپکا موبائل

نمبر صرف آپ ہی دیکھ سکوگے۔موبائل نمبر دینے کا دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر آپکا اکاؤنٹ عارضی طورپر بند ہوجائے تو اسے آپ فیس بک کے طرف سے آپکے موبائل پربھیجے گئے کوڈ کے ذریعے پھر سے چلا سکتے ہیں۔

اکاونٹ عارضی طورپر جو بلاک ہوتا ہے،وہ فیس بک انتظامیہ ہی کی طرف سے ہوتا ہے، تاکہ آپکے اکاؤنٹ کو کسی اور کے ہاتھوں میں جانے سے بچایا جا سکے۔

اسکے لئے ایک دوسرا متبادل طریقہ بھی فیس بک اپناتا ہے اور وہ ہے، “سیکورٹی کے سوالات” ۔

اس آپشن میں یہ ہوتا ہے،کہ اکاونٹ عارضی طور پر بند ہونے کے بعد جب آپ لاگ ان ہوتے ہیں،تو یہ آپشن آتا ہے،جس میں فیس بک سیکورٹی میں جاکر اپنی مرضی کے سوالات چن کر انکے جوابات دے سکتے ہیں۔

اگر کوئی آپ کا اکاونٹ ہیک کرنے کی کوشش کرتا ہے،اور فیس بک انتظامیہ کو شک پڑتا ہے ،تو فیس بک ایسی صورتے میں اکاؤنٹ استعمال کرنے والے سے وہ سیکیورٹی کے سوالات پوچھے گا، اگر وہ درست جوابات دے سکا ،تبھی وہ اکاؤنٹ استعمال کر پائیگا، اسلئے ان سوالات کے جوابات کا صرف آپکو پتہ ہونا ضروری ہے۔اور وہ ہی سوالات چنین جن کے جوابات آپ یاد رکھ سکیں۔

صرف وہ ہی افراد ایڈ کریں جنکو آپ جانتے ہیں۔ کچھ لوگ بغیر جانے بہت سے لوگوں کو اپنے اکاؤنٹ پر فرینڈ بنا لیتے ہیں۔ فیس بک انتظامیہ کی طرف سے ایک چیک آسکتا ہے جس میں آپکو یہ بتانا ہوگا کہ مذکورہ تصویر میں کون ہیں،یعنی آپ کے ساتھ جو دوست ایڈ ہیں،یہ تصویر کس دوست نے اپنے اکاونٹ پر لگا رکھی ہے، اس لئے اگر آپ ہر کسی کو ایڈ کرتے رہیں گے،اور آپ اسکو نہیں جانتے ہونگے،اور اس کی پروفائل پر لگی تصویر کو یاد نہیں رکھ پائیں گے، تو فیس بک کو جواب نہیں دے پائینگے، اسلئے ضروری ہے کہ صرف وہی لوگ ایڈ کرے جن کو آپ جانتے ہیں۔

یا اگر آپ مجاہدین کے حوالے سے خبر دیتے اور دیکھتے ہیں اور اکاونٹ فیک ہوتا ہے۔اور فرینڈ بھی فیک ہوتے ہیں تو آپ کوشش یہ کریں کہ ساتھیوں کے تصاویر دیکھ لیں اور یاد رکھیں۔ اور بہتر یہی ہے کم سے کم اورجوبا اعتماد لوگ ہوں ان کو ایڈ کریں۔

لاگ ان نوٹیفیکیشن بھی لگالیں:اسکے ذریعے آپ جب بھی اپنے فیس بک اکاؤنٹ میں لاگ ان ہوگے، توآپکے ای میل پر ایک میسج بھیج دیا جائیگا، جسمیں لاگ ان کی معلومات جیسے تاریخ ،وقت، آپریٹنگ سسٹم اور براوزر ہوگا۔ اسطرح اگر کوئی اور آپکے فیس بک پر لاگ ان ہوتا ہے تو آپکو اپنی ای میل پر اسکا نوٹی فیکیشن مل جائیگا۔ اسکو آن کرنے کیلئے فیس بک سیکورٹی کے آپشنز والے صفحے پر جائیں۔

اپنے فیس بک اکاؤنٹ کے پاسورڈ کو بار بار یا اکثر بدلا کرے جس طرح آپ اپنے ٹوتھ برش کو بدلتے ہیں ایسے ہی پاسورڈ بھی کچھ مدت کے بعد بدل لیا کریں تاکہ ہیک ہونے سے بچا جاسکے۔

یہ بھی یاد رکھے کہ اپنے ای میل کو خفیہ رکھیں، یعنی فیس بک پر آپکی معلومات میں ای میل پر “آنلی می” کا آپشن ضرور لگالیا کریں۔